اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۹۹

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی پہلی تقریر کا خلاصہ

نہایت اہم اور ضروری امور کے متعلق ارشادات

قادیان ۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء۔ آج جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد تین بجے کے قریب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم صوفی حافظ غلام محمد صاحب نے کی۔ اور پھر ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک تازہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ یہ نظم دوسری جگہ درج ہے۔ اس کے بعد حضور نے سورہ فاتحہ کی تلاوت کر کے تین بجے تقریر شروع فرمائی ؛

(۱) سلسلہ کے اخبارات کے متعلق ارشاد

سب سے پہلے حضور نے سلسلہ سے تعلق رکھنے والے اخبارات اور رسائل کی طرف احباب کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ "الفضل" سلسلہ کی عام خبریں شائع کرتا۔ اور روزانہ ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ اس کی عرصہ سے دو ہزار کے قریب اشاعت ہے حالانکہ کم از کم پانچ سات ہزار ہونی چاہیئے۔ "الحکم" سلسلہ کی روایات جمع کرنے کا کام کر رہا ہے۔ اور یہ ایسا کام ہے۔ کہ اس زمانہ کے بعد پھر وہ کسی طرح بھی سرانجام نہیں دیا جا سکیگا۔ "فاروق" کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ اس کیا خطبہ جمعہ نکلے۔ اور جو لوگ روزانہ اخبار نہیں خرید سکتے۔ وہ اسے خریدیں۔ اب تو اس کی قیمت بھی کم کر دی گئی ہے "ریویو" وہ رسالہ ہے۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ خواہش ظاہر فرمائی تھی۔ کہ اس کے دس ہزار خریدار ہوں۔ دوست علیحدہ ۲۰ ہزار جمع ہوتے ہیں۔ مگر ابھی تک رسالہ کے ۱۰ ہزار خریدار نہیں ہوئے "سن رائز" کی اشاعت بھی بہت اہم ہے۔ غیر ممالک میں تحریری طور پر تبلیغ زیادہ تر اسی کے ذریعہ ہم کر سکتے ہیں۔ "البشریٰ" عربی میں ایک اہم چیز ہے۔ وہ اس علاقہ سے نکلتا ہے جس کے ہم پر اس قدر احسان ہیں کہ اگر ہماری کھال اتار کر کپڑے بنا ئے جائیں تو بھی احسان کا بدلہ نہیں دے سکتے۔ عرب کے لوگوں کے ذریعہ اسلام ہم تک پہنچا۔ اور اب ہم ہی ایک ایسی جماعت ہیں۔ کہ اس وقت جبکہ ان میں سے اسلام مٹ گیا ہے ہم انہیں حقیقی اسلام پہونچا سکتے ہیں۔

پس دوستوں کو سلسلہ کے تمام اخبارات کی اشاعت بڑھانے کی فکر توجہ کرنی چاہیئے۔ اسی سلسلہ میں اخبارات کو زیادہ دلچسپ اور مفید بنانے اور ان کی اشاعت بڑھانے کے متعلق کارکنوں کے لئے بھی حضور نے نہایت اہم ہدایات بیان فرمائیں ؛

(۲) کتب کے متعلق ارشاد

بعض کتب کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ میری گزشتہ سال کی تقریر چھپ گئی ہے۔ اس کا نام "حقیقی انقلاب" رکھا گیا ہے ۲۲۴ صفحہ حجم ہے۔ اور قیمت صرف ۱۲ ایک روپیہ کی پانچ جلدیں۔ ۱۲ جلدوں کی قیمت سوا دو روپے۔ ایک دوست نے دو ہزار کاپیاں تقسیم کرنے کے لئے خریدی ہیں۔ اور جو دوست خریدنا چاہیں۔ وہ بھی خریدیں ؛

بک ڈپو کی طرف سے بخاری کے ایک حصہ کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ حافظ فضل حسین صاحب جو بیمار ہیں انہوں نے ایک مفید کتاب "تاثرات قادیان" لکھی ہے جس کی اشاعت آج کل جبکہ غیر مبایعین پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کہ قادیان میں کوئی کام نہیں ہو رہا۔ بہت مفید ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس میں قادیان کے متعلق مخالفین کی آراء جمع کی گئی ہیں۔ نیز "در تبلیغ ہدایت" میاں بشیر احمد صاحب کی تصنیف دوبارہ شائع کی گئی ہے۔ وہ بھی لے سکتے ہیں ؛

(۳) تار

اس موقعہ پر بہت سے تار آئے ہیں۔ ان میں سے ایک امریکہ کا ہے۔ جو صوفی مطیع الرحمن صاحب نے بھیجا ہے۔ اس میں اپنی طرف سے نیز جماعت کی طرف سے السلام علیکم کہا ہے ؛

(۴) تبلیغ احمدیت کیلئے دس دن

اس سال تبلیغی جد و جہد پہلے کی نسبت بہتر رہی ہے اور جو لوگ بیعت میں شامل ہوئے ہیں ان میں ایک طبقہ ایسا ہے جو زیادہ تعلیم یافتہ اور با اثر ہے اور بیسیوں جگہ نئی جماعتیں پیدا ہوئی ہیں۔ اور دور دور احمدیت پھیلی ہے۔ مگر ابھی اور زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے انفرادی تبلیغ کی طرف زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر ہر احمدی ارادہ کرے اور اقرار کر کے جائے کہ کم از کم ایک ایک احمدی سال میں بنانا ہے تو خدا تعالےٰ اس میں کامیابی دے گا۔ جماعتیں پھیل کر تبلیغ کریں تو اچھا نتیجہ نکلے گا۔ آئندہ سال چونکہ تبلیغ پر خاص زور دیا جائے گا۔ اس لئے اپنی خوشی سے زمیندار اور دیہاتی دوست دس دس دن پیش کریں۔ اور ان ایام میں اپنے رشتہ داروں کے ہاں جا کر تبلیغ کریں شہر والوں سے۔ شائد زیادہ دن مانگوں اور اگر اپنی خوشی سے اس کام کے لئے پیش نہ کیا گیا۔ تو پھر جبری طور پر کام لینا پڑے گا۔ اور اس طرح ثواب کم ہو جائیگا مگر کام ضرور کرنا پڑے گا۔

(۵) عام فہم رنگ میں تبلیغ

اس کے بعد حضور نے بعض اصحاب کی اس درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے کہ ہمارے ساتھ جو غیر احمدی دوست آتے ہیں وہ علمی باتیں اچھی طرح سمجھ نہیں سکتے۔ حضور نے عام فہم رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات۔ ختم نبوت اور نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مسائل نہایت لطیف پیرایہ میں بیان فرمائے۔ اور آخر میں فرمایا:-

مجھے یقین ہے کہ جس کے دل میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت ہے وہ آج نہیں تو کل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کر کے ہمارے ساتھ آملے گا۔ کیونکہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت اور بڑائی کی حفاظت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں اور جو نہیں سنے گا اس کے دل میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کا کوئی جذبہ نہیں اور وہ زندہ نہیں بلکہ مردہ ہے۔ اور مردہ کو سے کرم سے کیا کرنا ہے۔

(۶) نئے مشن

اس سال بیرونی ممالک میں سے سیرالیون میں نیا مشن کھولا گیا ہے۔ مگر پولینڈ کا مشن بند کرنا پڑا ہے کیونکہ حکومت نے ہمارے مبلغ کو وہاں سے نکال دیا ہے۔ ہنگری کا مشن بھی ملتوی پڑا ہے۔ کیونکہ جنگ کے خطرہ کی وجہ سے مبلغ وہاں رہ نہیں سکتا تھا۔

(۷) حکام کا رویہ

ابھی تک بعض حکام کا رویہ ہمارے متعلق صاف نہیں ہوا۔ اور تبلیغی کام میں بھی بعض روکیں ڈالی گئی ہیں۔ مگر تبلیغ تو ہماری جان کے ساتھ ہے۔ خواہ کوئی کچھ کرے ہم اسے جاری رکھیں گے۔ ہم جو حکومت کی اطاعت کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت کرتے ہیں۔ جہاں تک خدا نے اطاعت کے لئے کہا کہ کرو۔ کریں گے اور کر کے دکھا دی ہے لیکن جہاں کہا نہیں کرنی وہاں کہہ دیں گے کہ تمہارا راستہ وہ ہے اور ہمارا یہ۔ اب ملکی حکومت ہے اس لئے اپنے اپنے علاقہ کے نمائندوں سے ملنا چاہیئے۔ اور وفد لے جا کر بتانا چاہیئے کہ ہمارے خلاف یہ طریق عمل ہے۔ اور یہ تکالیف ہیں ان کو دور کیجئے ورنہ ہمارے ووٹ کی توقع نہ رکھئے۔ اس کے متعلق تفصیلی پروگرام بنایا جا رہا ہے۔ اس کے مطابق کام کیا جائیگا۔

(۸) مصری اور پیغامی فتنہ

اس کے بعد مصری پیغامی فتنہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ پیغامی گالیوں اور بدزبانیوں میں اتنے بڑھ رہے ہیں کہ شائد ان کو جواب دینا پڑے۔ مگر یہ جواب بھی قدم بقدم ہوگا۔ ابھی صرف ان کو میں نے نوٹس دیا ہے۔ ابھی حملہ نہیں کرنا چاہتا اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں۔ اس کی حقیقت تو ہباءً منثورا سے زیادہ نہیں۔ مگر میرے قلم سے جو کچھ نکل گیا وہ قیامت تک قائم رہے گا۔ اور میں نہیں چاہتا کہ وہ خاندان جس نے ہمارے پاس ہی آنا ہے اس کے متعلق کوئی ایسی بات میرے ہاتھ سے لکھی جائے جو اس کے لئے ہمیشہ ندامت کا باعث بنی رہے۔

باقی رہے مصری پونے دو سال ہو گئے انکو ہمارے خلاف کھڑے ہوئے۔ اس عرصہ میں ہم نے جو خدمت اسلام کی وہ بھی ظاہر ہے۔ اور ان کی بھی ظاہر ہے۔ خدا تعالےٰ کے حضور وہ جو کچھ پیش کر سکتے ہیں وہ یہی ہے کہ ہم نے تیرے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد پر یہ یہ الزامات لگائے مگر ہم خدا تعالےٰ کے حضور یہ پیش کرینگے کہ ہم نے تیرے دین کی اشاعت اور تیرے فرستادہ کی تعلیم پھیلانے کے لئے فلاں فلاں ملک میں مشن قائم کئے۔ اپنے اموال اور اپنے اوقات صرف کئے۔

(۹) لٹریچر کی اشاعت

اس لٹریچر کی طرف سے جو کتابی ہو بہت کوتاہی ہو رہی ہے۔ اس کیلئے ہر طبقہ تک لٹریچر پہونچانے کی تجویز زیر غور ہے۔

(۱۰) قرآن کا انگریزی و اردو ترجمہ

قرآن کے انگریزی ترجمہ کا کام مولوی شیر علی صاحب کے سپرد ہے۔ انکی صحت چونکہ کمزور ہے وہ جلدی نہیں کر سکتے۔ ترجمہ تو ختم ہو چکا ہے نوٹ باقی ہیں۔ ان کے لئے مشورہ کر کے کوشش کی جائے گی۔ کہ ایک سال میں ختم ہو جائیں۔ لیکن ایک اور ذمہ داری میں نے اٹھائی ہے۔ کہ اس سال قرآن کا اردو ترجمہ مختصر نوٹوں کے ساتھ شائع کر دیا جائے۔ اسکے لئے کام شروع کرا دیا گیا ہے۔

(۱۱) غیر مذاہب میں تبلیغ

ہندوستان کے غیر مذاہب میں تبلیغ بھی ضروری ہے۔ اچھوتوں میں کچھ عرصہ سے تبلیغ شروع کی گئی ہے۔ جس کے بہت اچھے نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ ہندوؤں اور سکھوں کی طرف توجہ کم ہے۔ اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔

(۱۲) جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے واقفین

جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے واقفین زندگی کی ضرورت کا اعلان کیا گیا تھا۔ میں فی الحال ۵-۶ اصحاب کو اس کام پر مقرر کرنا چاہتا ہوں تاکہ تجربہ کر کے نتائج دیکھے جائیں۔ یہ دیہاتی احمدی ہوں جن کو ۶ ماہ ٹریننگ دی جائے گی۔ انہیں طریق تعلیم سکھایا جائیگا۔ ناظرہ قرآن پڑھنا اور کچھ حصہ کا ترجمہ۔ نماز کا ترجمہ موٹے موٹے مسائل سکھائے جائیں گے۔ تبلیغی مسائل کے متعلق نوٹ قلم بند کرائے جائیں گے۔ ابتدائی طبی تعلیم دی جائے گی۔ اسی سلسلہ میں عطاری کا ضروری کام سکھایا جائیگا۔ مویشیوں کی عام بیماریوں کا علاج بتایا جائے گا۔ زراعت کے موٹے موٹے مسائل سکھائے جائیں گے۔ تاکہ دیہاتوں میں رہ کر وہ لوگوں کو ان باتوں کے ذریعہ فائدہ پہونچا سکیں۔ جن اصحاب کو اچھوت قوموں میں لگایا جائیگا۔ انکو صناعی کے کام سکھائے جائیں گے۔ جو احمدی زمیندار جماعتیں ایسے مدرس اور مبلغ لینا چاہیں ان سے ہم کہیں گے کہ وہ کم از کم پانچ پانچ ایکڑ زمین وقف کر دیں۔ یہ زمین اس مبلغ کو ہم دیدینگے اور اگر اس میں کنوآں لگ سکیگا۔ تو وہ بھی لگوا دیں گے۔ آلات بھی لے دینگے ہم ایسے مبلغ کو تنخواہ نہ دیں گے بلکہ وہ زمین سپرد کر دیں گے۔ لیکن جہاں کی جماعت ایسی نہ ہوگی۔ اور وہاں مبلغ رکھنے کی ضرورت ہوگی۔ وہاں ہم پانچ ایکڑ زمین خرید کر کنوآں لگا دیں گے۔ اور مدرس کے سپرد کر دینگے۔ ان کے پاس جو طالب علم پڑھیں گے ان کی فیس یہ ہوگی کہ مدرس کے کھیت میں مقررہ وقت روزانہ کام کیا کریں۔ ایسا مدرس صرف آدھے وقت لگا کریگا۔ پھر اس مدرس کو عمدہ بیج کی گورنمنٹ سے ایجنسی لے دیں گے۔ اس کی اصل رقم ہماری ہوگی۔ اور نفع مدرس کا ہوگا ایسا مدرس شادی شدہ ہوگا۔ اور اس کی بیوی کو نواڑ بننا۔ کاڑھنا سینا پرونا سکھایا جائیگا۔ اس کے لئے بھی سامان ہم دیں گے۔ وہ لڑکیوں کو یہ کام سکھائے گی۔ اور تعلیم بھی دے گی۔ اس مال کو فروخت کرنا ہمارا کام ہوگا۔ اور ہم اس سے مال لے لیا کریں گے۔ اس طرح میاں بیوی دونوں اپنے لئے آمدنی پیدا کریں گے۔

(۱۳) جسمانی صحت

اس بارے میں حضور نے زیادہ تر شہری اصحاب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ مروجہ مغربی کھیلیں اقتصادی اور تمدنی لحاظ سے مضر ہیں اس لئے ایسی ورزشیں جاری کرنی چاہئیں جو صحت کے لئے بھی مفید ہوں اور زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی مفید ثابت ہوں اور وہ یہ ہیں (۱) دوڑنا (۲) تیرنا (۳) نشانہ بازی یہ غلیل کے ذریعہ بھی مشق کی جا سکتی ہے (۴) بوجھ اٹھانا (۵) کشتی لڑنا۔ (۶) گتکا (۷) گھوڑے کی سواری۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۸) حواس خمسہ کو بڑھانے کی مشق کرنا۔ یہ اس قسم کی کھیلیں ہیں۔ جن میں امیر و غریب لڑکے سب شامل ہو سکتے ہیں اور کوئی خرچ بھی برداشت نہیں کرنا پڑتا۔ اگر بیرونی جماعتوں میں ان کھیلوں کا رواج ہو جائے۔ تو مجلس شوریٰ یا کسی اور موقع پر باہر کی ٹیمیں یہاں بلائی جا سکتی ہیں۔ اور مقابلہ کرایا جا سکتا ہے۔

خدام الاحمدیہ

اس کے متعلق حضور نے فرمایا۔ تمام جماعتوں کے امرا۔ پریذیڈنٹوں اور دوسرے کارکنوں کو کوشش کرنی چاہئیے۔ کہ اس تحریک کو وسیع کریں اور ۱۵ سال سے زیادہ عمر کے تمام نوجوانوں کو اس میں شامل کریں۔ نیز جو دوست وسعت رکھتے ہوں۔ وہ مالی امداد بھی دیں۔ پس احباب کو چاہئیے۔ کہ نوجوانوں کے حوصلے بڑھانے اور اس کام کو وسیع کرنے کے لئے ضرور مدد کریں۔

وقف زندگی کی تحریک

اس وقت تک ۲۳ گریجوایٹ اور مولوی فاضل نوجوانوں کی درخواستیں آ چکی ہیں۔ اگر کوئی اور بھیجنا چاہئیے۔ تو وہ بھی بھیج دے۔ اس طرح میں چاہتا ہوں۔ کہ جلد سے جلد ایک ایسی جماعت پیدا کی جائے۔ جو زیادہ سے زیادہ ذمہ داری کے کام کو عمدگی اور آسانی سے کر سکے

چندہ تحریک جدید

اس کے متعلق فرمایا۔ اس سے تبلیغ کے اخراجات کے لئے مستقل انتظام کیا جائے گا۔ اور یہ صدقہ جاریہ کے طور پر ہوگا۔ اس چندہ میں حصہ لینے والوں کے متعلق میرا ارادہ ہے کہ ان کو دو گروہوں میں تقسیم کر کے ان کی فہرستیں بنائی جائیں۔ ایک وہ جنہوں نے دس سال تک قاعدہ کے مطابق چندہ دیا۔ دوسرے وہ جنہوں نے دس سال تک ہر سال پہلے سال سے بڑھ کر چندہ دیا۔ لیکن ان کو مستثنیٰ سمجھا جائے گا۔ جو فوت ہو جانے کی وجہ سے دس سال تک چندہ نہ دے سکے۔ مثلاً ایک شخص نے پہلے سال چندہ دیا۔ اور پھر فوت ہو گیا۔ اس کے متعلق ہم حسن ظنی سے کام لیتے ہوئے اسی فہرست میں درج کریں گے۔ جو ہر سال پہلے سے زیادہ چندہ دینے والوں کی ہوگی۔ اگر دوسرے یا تیسرے سال فوت ہو گیا۔ تو ہم دیکھیں گے۔ کہ وہ اضافہ کرتا رہا ہے۔ یا نہیں اگر کرتا رہا ہوگا۔ تو اسے دس سال تک اضافہ کرنے والوں میں ہی شمار کیا جائے گا۔

چونکہ تحریک جدید میں چندہ دینے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزار والی پیشگوئی کو پورا کرنے والے ہیں۔ اس لئے ان کی قربانی کی یاد قائم رکھنے کے لئے یہ طریق اختیار کیا جائے گا۔ کہ (۱) ان فہرستوں کو ایک جگہ جمع کر کے اور ساتھ تحریک جدید کی مختصر سی تاریخ لکھ کر چھاپ دیا جائیگا۔ اور دفتر تحریک جدید تمام احمدیہ لائبریریوں میں یہ کتاب مفت بھیجے گا۔

(۲) جب دس سال ختم ہو جائیں گے تو اس فنڈ کی آمد کا ایک معمولی حصہ چندہ دینے والوں کی طرف سے صدقہ کے طور پر سالانہ غربا پر خرچ کیا جائے گا۔

(۳) مرکز میں ایک اہم لائبریری قائم کی جائے گی۔ اور اس کے ہال میں ان تمام لوگوں کے نام کھود دیئے جائیں گے۔

(۴) دس سال تک ہر سال زیادہ چندہ دینے والوں کے متعلق ایک اور تجویز بھی ہے۔ مگر ابھی میں اس کا ذکر نہیں کرنا چاہتا۔

امانت فنڈ

اس کے متعلق حضور نے فرمایا۔ جب اس کے لئے تحریک کی گئی تھی۔ تو کہہ دیا گیا تھا۔ کہ تین سال کے بعد یا تو نقد روپیہ واپس کیا جائے گا یا جائداد۔ مگر بعض احباب کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ روپیہ یا جائداد کا لینا ان کی مرضی پر منحصر ہوگا۔ اور انہوں نے روپیہ کا ہی مطالبہ کیا۔ اس وجہ سے اگرچہ کچھ مشکلات پیش آئیں۔ تاہم ایک معتدبہ رقم واپس کی جا چکی ہے۔ اور باقی بھی جلد کی جائے گی۔ اس سال اس فنڈ میں آمد کم ہوتی ہے۔ احباب کو اس طرف توجہ کرنی چاہئیے۔ اب اس کے لئے نئے قواعد بنا دیئے گئے ہیں۔ جن کے رو سے آئندہ روپیہ ہی واپس کیا جائے گا۔ لیکن شرط یہ ہوگی۔ کہ ایک مقررہ میعاد تک روپیہ طلب نہ کیا جائے گا۔ اور یہ میعاد کم از کم تین سال ہوگی۔ ہاں اگر کوئی فوت ہو جائے۔ یا ملازمت سے برطرف ہو جائے۔ تو اس کا روپیہ فوراً ادا کر دیا جائے گا۔ باقی صورتوں میں غور کرنے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

اب یہ بھی آزادی دے دی گئی ہے۔ کہ تھوڑی سے تھوڑی رقم بھی جو جمع کرانا چاہے کرا سکتا ہے۔

عہد کی یاد دہانی

آخر میں حضور نے فرمایا۔ گزشتہ سال میں نے آپ لوگوں سے ایک عہد لیا تھا۔ اور وہ یہ تھا کہ آپ لوگ ورثہ کے متعلق اسلامی شریعت کے احکام پر عمل کریں گے اب میں اس عہد کو پھر دہراتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں۔ کہ آپ اسے یاد رکھیں گے اور سب کے سب خدا تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول کی عزت کے لئے دنیا کو بتا دیں گے۔ کہ احمدی جماعت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی فرمانبردار اور شریعت کے احکام پر عمل کرنے والی ہے۔

369

اس پر ساڑھے چھ بجے حضور نے تقریر ختم فرمائی۔ گویا باوجود ناسازئ طبع حضور نے مسلسل تین ساڑھے تین گھنٹے کئی ہزار انسانوں کے مجمع میں تقریر فرمائی۔

انصار اللہ کے جلسہ کی تجاویز

آج بعد نماز عشاء انصار اللہ کا اجلاس زیر صدارت جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد منعقد ہوا۔ جس میں سب سے اول جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے تقریر فرمائی۔ پھر جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلےٰ نے تقریر کی۔ جس میں طریق تبلیغ بیان فرمائے۔ آخر میں مہتمم صاحب نشر و اشاعت نے مختصر رپورٹ سنائی۔ صاحب صدر اور خان بہادر چوہدری ابوالہاشم خان صاحب نے بھی مختصر تقریریں کیں اور حسب ذیل تجاویز پاس کی گئیں۔

(۱) ڈیڑھ سو سے اڑھائی سو روپیہ تک ماہوار کمانے والوں سے ایک روپیہ۔ اڑھائی سو سے پانچ سو روپیہ کمانے والے سے دو روپیہ۔ پانچ سو سے سات سو تک کمانے والے سے تین روپیہ اور ہزار تک پانچ روپیہ ماہوار چندہ نشر و اشاعت وصول کیا جائے۔ جو دوست ڈیڑھ سو روپیہ سے کم کمانے والے ہوں اور ایک روپیہ ماہوار نہ دے سکتے ہوں وہ دو دو تین تین مل کر ایک روپیہ ماہوار چندہ دیں۔

(۲) ہر احمدی ہر ماہ میں ایک دن تبلیغ میں صرف کیا کرے۔

(۳) دفتر میں ماہوار تبلیغی رپورٹ بھیجنی ضروری ہے۔ جلسہ گیارہ بجے شب بعد دعا برخواست ہوا۔

میری والدہ

سالانہ جلسہ کے ایام میں آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب نے اس نام سے اپنی والدہ ماجدہ کی زندگی کے مختصر مگر نہایت ہی ایمان افروز حالات شائع کئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

قادیان ۲۷ دسمبر۔ آج بعد دوپہر جلسہ سالانہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے تقریر شروع فرمانے سے قبل حضور کا حسب ذیل تازہ کلام ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا

موت اس کی رہ میں گر تمہیں منظور ہی نہیں
کہہ دو کہ عشق کا ہمیں مقدور ہی نہیں

کیوں جرمِ نقضِ عہد کے ہوں مرتکب جناب
جب آپ عہد کرنے پہ مجبور ہی نہیں

مومن تو جانتے ہی نہیں بزدلی ہے کیا
اِس قوم میں فرار کا دستور ہی نہیں

ڈر کا اثر ہو اِن پہ نہ لالچ کا ہو اثر
ہوش آئیں جن کو ایسے یہ مخمور ہی نہیں

دل دے چکے تو ختم ہُوا قصّہ حساب
معشوق سے حساب کا دستور ہی نہیں

بحرِ فنا میں غوطہ لگانے کی دیر ہے۔
منزل قریب تر ہے وہ کچھ دُور ہی نہیں

دشمن کی چیرہ دستیوں پہ اے خُدا گواہ
ہیں زخمِ دل بھی سینے کے ناسور ہی نہیں

اُس مہرِ نیم روز کو دیکھیں تو کس طرح
آنکھوں میں ظلموں کے اگر نُور ہی نہیں

عمدہ اور پائدار اور سستے بوٹ شو کرتال شاپ انارکلی لاہور سے خریدیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۳۸ء کے دوسرے دن کی مختصر روئیداد

پروگرام کے مطابق ۹½ بجے صبح پہلا اجلاس زیر صدارت خان بہادر چودھری ابوالہاشم خان صاحب منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن مجید کے بعد جو مولوی غلام احمد صاحب ارشد نے کی۔ چودھری عبدالشکور صاحب نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد محمد حسن صاحب اور حافظ عبدالرحمٰن صاحب نے نظمیں پڑھیں۔

مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کی تقریر

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے "مطالبات تحریک جدید" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے سلسلۂ عالیہ احمدیہ کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ دعا اور تبلیغ کے ساتھ مسلمانوں کو پھر سے مسلمان بنانا۔ امن قائم کرنا خدا تعالیٰ کی بادشاہت دنیا میں قائم کرنا جماعت احمدیہ کا مقصد ہے۔ اس مقصد کا تمام آسمانی کتابوں میں شیطان کی فوجوں سے جنگ کرنا لکھا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پانچ ہزار سپاہی دیئے جانے کا کشف پیش کیا۔ اور اس کی تشریح کی۔

اس کے بعد آپ نے تحریک جدید کی غرض حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی روشنی میں بیان کی۔

مولوی ابوالعطاء صاحب کی تقریر

نیر صاحب کی تقریر کے بعد صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے تقریر فرمانے کا وقت تھا۔ مگر وہ بیمار ہو جانے کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ اس لئے ان کی بجائے مولوی ابوالعطاء صاحب نے "خلیفۃ اللہ کا مصداق کامل" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بیان کیا۔ کہ مخلوق دو قسم کی ہے۔ ایک مادی اور ایک غیر مادی۔ مادی مخلوق کی چار قسمیں ہیں جمادات۔ نباتات۔ حیوانات اور انسان۔ انسان سب مادی مخلوق سے اشرف ہے۔ پھر انسان مومن بھی ہوتا ہے۔ اور کافر بھی۔ مومن جو انسانیت کا اعلےٰ درجہ ہے۔ اس کی بھی آگے چار قسمیں ہیں۔ صالح۔ شہید۔ صدیق اور نبی۔ انبیاء انسانوں میں سے سب سے افضل ہوتے ہیں۔ اور ہمارے عقیدہ کی رُو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سب سے عظیم الشان خاتم النبیین۔ اور انبیاء کے سردار ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود ہی اللہ تعالیٰ کی مظہریت کاملہ کا حامل ہے۔ اس لئے آپ ہی اللہ تعالیٰ کے کامل خلیفہ ہیں۔ اس کے ثبوت میں آپ نے دس دلائل دیئے۔

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

اس کے بعد آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تقریر فرمائی۔ جس میں جوبلی فنڈ کی تحریک کی اہمیت کے متعلق آپ نے فرمایا آئندہ سال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیعت لینے کے زمانہ پر پچاس سال پورے ہو رہے ہیں۔ دوسرے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی عمر پچاس سال کی ہونے والی ہے۔ تیسرے خلافتِ ثانیہ کے قیام پر پچیس سال کا دور پورا ہونے والا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے فرمایا۔ آج سے پچیس سال قبل جماعت میں اس امر پر اختلاف ہوا۔ کہ خلافت ضروری ہے۔ یا نہیں۔ ایک بہت بڑے حصہ نے خلافت کی اہمیت کو تسلیم کیا۔ اور ایک چھوٹے سے حصہ نے اپنے آپ کو دامنِ خلافت سے علیحدہ کر لیا۔ تاہم اب وہ بھی جوبلی منانے والے ہیں۔ مگر ہم جس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہے ہیں۔ وہ اس نعمت کے انکار کے طور پر شکر ادا کر رہے ہیں۔ گویا ہم جہاں خلافت کی نعمت پر خوشی منا رہے ہیں۔ وہ اس بغاوت پر خوشی منا رہے ہیں۔

پھر آپ نے فرمایا۔ کہ میں نے گزشتہ سال تحریک کی تھی۔ کہ جماعت ایک معتدبہ رقم جمع کر کے حضور کی خدمت میں پیش کرے۔ وہ رقم میں نے تین لاکھ مقرر کی تھی۔ اس میں سے ایک لاکھ کی رقم میں نے جمع کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ قریباً قریباً جمع ہو چکی ہے۔ باقی دو لاکھ جمع کرنا جماعت کے ذمہ ہے۔ اور اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ سب دوست ایک ایک ماہ کی آمد دیں۔ تو یہ رقم پوری ہو سکتی ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ یہ رقم جلد سے جلد جمع کرنے کی پوری کوشش کریں۔

جناب چودھری صاحب کی تقریر کے بعد جلسہ نماز عصر و ظہر کے لئے برخاست ہوا۔ نمازیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد نور میں پڑھائیں۔ اور عصر کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔

زائرینِ ارضِ حرم کو دیکھ کر

صحنِ گلشن میں ہُوا ہے آج پھر عنبر فشاں — عطر بیزی سے معطر ہو رہا ہے بوستاں
اک گلِ نورس کی خوشبو سے مہک اٹھا جہاں — نورِ حق سے ہوگئے روشن زمین و آسماں
آ رہے ہیں عاشقانِ دین سوئے قادیاں — بھر گیا پھر بلبلوں سے دیکھ لو یہ گلستاں
دشمنانِ دین کی کچھ پیش جا سکتی نہیں — یہ حصارِ عافیت ہے اس میں ملتی ہے اماں
مرحبا اے طائرانِ باغِ احمد مرحبا — اب یہی ہے اک زمانہ میں تمہارا آشیاں
اب کوئی ارماں نہ دل میں رہنے پائے مکینو — ساقی مہوش بنا ہے خود تمہارا میزباں
کھل گئے ابوابِ رحمت جلوہ گر ہے حسنِ یار — وصل کے ساماں ہوئے عشاق ہیں سب شادماں
بٹ رہا ہے بادۂ عرفاں آ کے حاصل کرو — تشنہ لب بیٹھے ہو کیوں رحمت کا ہے دریا رواں

جان و دل قربان کر دو چھوڑ کر دنیائے دوں
پاؤ گے اس راہ میں تم زندگی جاوداں

طاہر

370

نئی جوانی

تندرستی۔ جوانی۔ عزت اور دولت
کا سیدھا راستہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے۔

ملنے کا پتہ:- اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

کھول پتی۔ بیڈنگ و سلائی کے لئے
زمانہ حال کی بہترین مشین
ایڈلر آپ بھی ایڈلر خریدیں
نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور
سول ایجنٹس برائے پنجاب و سرحد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام

احمدی مبلغین کا جہاد فی سبیل اللہ

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

احمدی مبلغ زنجبار سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ دوران سفر میں دس دن زنجبار میں قیام کیا۔ اس اثناء میں پہلا لیکچر شہر کی جامع مسجد میں مسیح موعود علیہ السلام کی آمد پر عربی زبان میں دیا۔ جس میں بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے ماتحت احمد قادیانی علیہ السلام مبعوث ہو چکے ہیں۔ جس پر زمینی و آسمانی شواہد موجود ہیں۔ تقریر کے بعد لوگوں نے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ دوسرا لیکچر عربوں کی ایک کلب الجمعیتہ العربیہ میں اجرائے نبوت پر دیا اور خاتم النبیین کی تشریح کی جس کا سامعین پر گہرا اثر ہوا۔ اور کلب کے بعض نوجوانوں نے خواہش ظاہر کی کہ میں ان کے شیخ اعظم سے ملوں۔ میری خود بھی خواہش تھی۔ مگر باوجود انتہائی کوشش کے ملاقات نہ ہو سکی۔ آخر کار میں نے ان کو اطلاع بھجوائی کہ میں آپ کی دعوت کرنا چاہتا ہوں جس کو انہوں نے قبول کر لیا اور ملاقات ہوئی دیر تک مذہبی گفتگو ہوتی رہی۔ شیخ صاحب موصوف ایک شریف اور عمر رسیدہ عالم ہیں۔ آخر میں مطالعہ کے لئے اعجاز المسیح الاحمدیہ اور دعوت الحق پیش کیں۔ جنہیں انہوں نے خوشی سے لے لیا۔

گذشتہ ہفتہ ہز ہائی نس سلطان زنجبار سے بروز جمعہ ملاقات کا وقت پہلے سے مقرر ہو چکا تھا۔ قصر سلطان میں کچھ عرصہ انتظار کرنا پڑا جہاں سلطان مسقط کے بھتیجے ان کے والد اور چند اور معزز عربوں سے ملاقات ہوئی سلطان مسقط کے بھتیجے سے پہلے بھی ملاقات ہو چکی تھی۔ چنانچہ تبلیغی گفتگو کا سلسلہ جاری ہو گیا صداقت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن و حدیث ثابت کی۔ پھر ان کے دریافت کرنے پر جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے متعلق مفصل معلومات بہم پہنچائیں۔ جن سے وہ بے حد متاثر ہوئے بعدہ سلطان سے ملاقات ہوئی دوران گفتگو میں پیغام احمدیت ایک بار پھر پہنچایا گیا جسے انہوں نے بڑے اطمینان سے سنا آخر میں آپ نے فرمایا کہ پیغام احمدیت کے موضوع پر جو تقریر آپ نے اسوقت کی ہے مجھے لکھ کر بھیج دیں جس کی بعد میں تعمیل کر دی گئی۔

اس کے علاوہ شہر کے متعدد معززین سے ملاقاتیں کیں اور ان تک پیغام احمدیت پہنچایا اس کے علاوہ ایک لیکچر یونیورسٹی مشن ہائی سکول زنجبار میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات اور اسباب فضیلت پر دیا سامعین نے پوری توجہ سے تقریر سنی لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہو گیا اور مختلف موضوع پر بحث ہوتی رہی۔ امور زیر بحث میں سے قریباً دو گھنٹہ تک اسلام تلوار سے نہیں پھیلا کے موضوع پر سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا یہ پہلا موقعہ تھا کہ ایک مسلمان کو زنجبار مشن یونیورسٹی میں پیغام اسلام پہنچانے کا موقعہ ملا۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ تحریر کرتے ہیں۔ کہ سیرالیون کے گرد و نواح کا دورہ کیا گیا جن میں سے قابل ذکر مندرجہ ذیل مقامات ہیں۔ رد کو پر ملنگے۔ پورٹ لوکو اور جنی۔ ریاست جنی کا چیف بوجہ سخت بیمار ہونے کے ہسپتال میں داخل ہے اس کی عدم موجودگی کی وجہ سے جملہ باشندگان ریاست اکٹھے جگہ پر جمع نہ ہو سکے اس لئے انفرادی تبلیغ کی گئی۔ سوائے امام مسجد کے باقی تمام لوگ احمدیت کے قریب آ رہے ہیں۔ غالب امید ہے کہ چیف کی آمد پر جماعت قائم ہو جائے اس قصبہ میں ایک بھی عیسائی نہیں۔ مگر امریکن مشن نے تعلیم کے لالچ سے مسلمان بچوں کو عیسائی بنانے کے لئے ایک سکول کھولا ہوا ہے۔ اور قریباً پانچسو پونڈ اس قصبہ پر خرچ کر رہے ہیں۔ اسی طرح دو یورپین عورتیں بھی یہاں مقیم ہیں جو بیماروں کا علاج کر کے اور دیگر ذرائع سے عیسائی بنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اسوقت سکول میں ۱۷ طلباء ہیں جو تمام کے تمام مسلمانوں کی اولاد ہیں۔ مگر ان کو اب مشن ہاؤس میں رکھا جاتا ہے۔

پورٹ لوکو میں اس دورہ کی وجہ سے دس اشخاص مزید سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے جہاں ایک باقاعدہ جماعت قائم ہو گئی ہے۔ الحمد للہ علی ذالک۔ ملنگے میں ابھی تک کوئی احمدی نہیں ہوا۔ مگر فی الحال عیسائیت کے اثر کو زائل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ جماعت رد کو پر خدا تعالےٰ کے فضل سے اخلاص اور تعداد میں خاص ترقی کر رہی ہے امام مسجد اور پچاس اشخاص نے قلیل عرصہ کے اندر احمدیت کو قبول کیا۔ میں فری ٹاؤن سے چلکر ایک ایسے علاقہ میں گیا جہاں ابھی تک ہمارا کوئی مبلغ نہیں پہنچا تھا۔ اور نہ لوگوں کو احمدیت کے متعلق علم تھا۔ اس جگہ کے رسم و رواج اور زبان کے اختلاف کی وجہ سے سخت مشکل کا سامنا ہوا لیکن اللہ نے ہر حالت میں دستگیری فرمائی اور ہر جگہ ترجمان مہیا کر دیئے ایک ماہ انیس دن کے اندر ۸۳ اشخاص سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ رد کو پر میں خدا تعالےٰ کے فضل سے نوجوانوں میں بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ صبح کی نماز کے لئے خدام الاحمدیہ کے نوجوان ہر گھر پر جاتے اور لوگوں کو نماز کے لئے بیدار کرتے ہیں۔ حاضری خدا کے فضل سے اس قدر بڑھ گئی ہے کہ موجودہ مسجد ناکافی ہے۔ اس کے پیش نظر تحریک کی گئی ہے۔ کہ مسجد کی توسیع کی جائے یا نئی مسجد تعمیر کرائی جائے

یہاں مسلمانوں کا کوئی سکول نہیں اسلئے احباب جماعت اور دوسرے لوگوں نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مجھ سے کہا کہ آپ ایک احمدیہ سکول کھولیں جسکے جواب میں انکو کہا گیا کہ سکول تو کھولا جا سکتا ہے۔ مگر اس کے لئے آپکو ایک لمبا عرصہ تک قربانی کرنی پڑیگی اس ضمن میں چیف سے ملا اس کو تبلیغ بھی کی اور سکول کیلئے امداد مانگی اس نے وعدہ کیا اور کہا کہ میں ڈسٹرکٹ کمشنر سے مل کر مشورہ کے بعد لوگوں پر ٹیکس لگا دونگا اور اس طرح سکول کیلئے مستقل امداد کا ذریعہ بن جائیگا۔ بعد ازاں تبلیغ کی گئی بہت سے لوگوں نے احمدیت کے قبول کرنے کا وعدہ کیا رد کو پر میں ایک لیکچر خروج دجال کے متعلق دیا اور بعض رسوم کے ترک کرنے کی تلقین کی۔ بعدہٗ ۲۰ اشخاص میرے مکان پر آئے اور بیعت کا فارم پر کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے فہرست بیعت کنندگان حضرت امیر المومنین کی خدمت میں بھیج دی گئی ہے۔ کل بیعت کنندگان کی تعداد دو ماہ میں ۱۱۷ تک پہنچ چکی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نو مبائعین کو استقامت فی الدین عطا فرمائے اور مجھے خدمت اسلام کا بیش از پیش موقعہ بخشے۔

مرتبہ نشر و اشاعت قادیان

نئی دوکان نیا سامان

خواجہ برادرس جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور

کی دوکان پر تشریف لائیں

یہاں پر موزہ بنیان۔ سویٹر و مفلر اونی ہر قسم۔ نیز تولیہ کار ڈھائی اور دیگر آرائشی سامان بارعایت مل سکتا ہے۔

نزد چوک دھنی رام

کتب منشی بنشی عالم بنشی فاضل۔ ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل کی اور سیکنڈ ہینڈ۔ ملنے کا پتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب

کشمیری بازار لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو مطلوب ہیں

نظارت تالیف و تصنیف کی عرصہ سے یہ خواہش تھی۔ کہ ایک ایسا احمدیہ البم تیار کرا کے شائع کیا جائے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ تصاویر کے علاوہ آپ کے قدیم صحابہ کے فوٹو بھی شائع کئے جائیں۔ اور ان کے ساتھ سلسلہ کے مقدس مقامات اور دیگر اہم تاریخی مناظر کے فوٹو بھی درج ہوں۔ تاکہ تصویری زبان میں سلسلہ کی ایک عمدہ تاریخ تیار ہو جائے۔ جو بیرونی ممالک میں تبلیغ کا کام دے سکے

اس قسم کا ایک مختصر سا البم مکرمی مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے شائع فرما چکے ہیں۔ مگر یہ البم بہت مختصر ہے۔ اور اس غرض کو کامل طور پر پورا نہیں کرتا۔ جو احمدیہ البم کی تیاری میں مدنظر ہے۔ لہٰذا اب نظارت تالیف و تصنیف کے منشا اور مشورے کے ساتھ مہتہ عبد الرزاق صاحب قادیانی فوٹوگرافر قادیان نے ایک احمدیہ البم کی تیاری شروع کی ہے۔ چونکہ مہتہ صاحب کے پاس سلسلہ کے قدیم صحابہ کے فوٹو موجود نہیں ہیں۔ لہٰذا ان کی خواہش پر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن دوستوں کے پاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ کے فوٹو موجود ہوں۔ خواہ وہ منفرد صورت میں ہوں۔ یا گروپ فوٹو کی صورت میں۔ وہ انہیں نظارت تالیف و تصنیف میں بھجوا کر یا جلسہ کے موقع پر دستی عنایت کر کے ممنون فرمائیں۔ نظارت ہذا کی طرف سے مکرمی شیخ عبد القادر صاحب کارکن نظارت تالیف فوٹو دینے والے حضرات کو ایک رسید عطا کریں گے۔ تاکہ بعد فراغت یہ فوٹو بحفاظت واپس کئے جا سکیں۔ قدیم صحابہ سے مراد وہ صحابہ ہیں۔ جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ابتدائی تصنیفات مثلاً ازالہ اوہام اور آئینہ کمالات اسلام وغیرہ میں کیا ہے جن صحابہ کرام کے پاس اپنے فوٹو محفوظ نہ ہوں۔ وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر مہتہ عبد الرزاق صاحب قادیانی فوٹوگرافر سے مل کر اپنے فوٹو اتروانے کا انتظام کر سکتے ہیں۔ مہتہ صاحب قدیم صحابہ کا فوٹو مجوزہ البم کی غرض سے بلا اجرت تیار کریں گے۔ امید ہے کہ احباب اس اعلان کی طرف خاص توجہ دے کر ممنون فرمائیں گے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ناظر تالیف

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء کے اہم اور ضروری کوائف

ناظم بیرون قصبہ دار العلوم

قادیان ۲۷ دسمبر۔ جناب مولوی محمد الدین صاحب ناظم بیرون قصبہ دار العلوم چونکہ بیمار ہو گئے ہیں۔ اس لئے ان کی جگہ خان محمد عبد اللہ خان صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ کو مقرر کیا گیا۔

تجارتی اشیاء کی خرید و فروخت

تجارتی اشیاء کی خرید و فروخت کا انتظام حسب معمول جامعہ احمدیہ کے ہوسٹل کے متصل میدان میں کیا گیا۔ جہاں چند دوکانیں لگائی گئیں اور معمولی خرید و فروخت ہوتی رہی۔

مہمانوں کی تعداد

آج صبح کو کھانے کی پرچیوں کی رو سے مہمانوں کی تعداد ۲۴۲۵۸ ہے گذشتہ سال اسی تاریخ اسی وقت کی تعداد ۲۵۱۱۰ تھی۔

غیر مسلم مہمان

گذشتہ پرچہ میں غیر مسلم معززین کے جلسہ میں شمولیت کی اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ اس سلسلہ میں رائے بہادر پنڈت رام چندر صاحب انجنیئر اٹاوہ کا نام بھی قابل ذکر ہے۔ غیر مسلم مہمانوں کی رہائش اور طعام کا انتظام جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال۔ ایم۔ اے ناظر اعلیٰ کے سپرد ہے۔ جو بعض مبلغین کی امداد سے سرانجام دے رہے ہیں۔

مبلغین کی مصروفیت

مبلغین سلسلہ علاوہ اپنی ڈیوٹیوں کو سرانجام دینے کے بیرونی جماعتوں کے قیام گاہ پر جاتے۔ مہمانوں کا ایک دوسرے سے تعارف کراتے اور تبلیغ احمدیت کرتے ہیں۔

دعوت

بعد نماز مغرب و عشاء جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جمع کر کے مسجد نور میں پڑھائیں۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی درخواست پر حضور نے ان کے ہاں کھانا تناول فرمایا۔

جلسہ خواتین

زنانہ جلسہ گاہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ جہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے [illegible]

اکسیر موتیا

یعنی

بغیر اپریشن سفید موتیا دور کرنے والی ہربل دوائی جو کہ ایک بزرگ نے نادار اشخاص پر تجربہ کرنے کے بعد [illegible]

ایک باکرامت بزرگ کا عطیہ

مکمل فائدہ نہ ہونے کی صورت میں حلفیہ تحریر آنے پر قیمت واپس علاوہ ازیں ککرے، پڑبال، خارش، ناخونہ، جالا، دھند، غبار، سرخی، آشوب چشم، باہمی کیلئے بے خطا چیز ہے

سیاہ موتیا:- اترتے ہوئے سیاہ موتیے کو اکسیر ہے نظر باقی ہو۔ چالیس یوم میں مکمل فائدہ کرتی ہے۔ غلط ثابت ہونے پر پچاس روپیہ انعام۔ قیمت مکمل کورس دو روپیہ محصولڈاک علاوہ

بدبوئے بغل کی دوا

ہماری دوا کے استعمال سے صرف ایک ہفتہ میں ہر قسم کی بغل کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ اور پھر عمر بھر یہ شکایت نہیں ہوتی۔ صرف ہفتہ بھر یہ دوا بغل میں لگانی پڑتی ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

لکنت یعنی تھتھلاپن کی دوا

اس مرض کا مریض الفاظ صاف طور پر ادا نہیں کر سکتا ہے۔ ایک ایک لفظ ادا کرنے کیلئے بہت دقت پیش آتی ہے۔ یہ لاثانی دوا اس مرض کو دور کرنے میں قطعی کامیاب ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت مکمل علاج پانچ روپیہ محصولڈاک علاوہ

منیجر اے نشیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر (پنجاب)

ضروری اعلان

خاتون بیگم اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب صدیقی نے اپنا مکان واقع محلہ دار السعت اپنے خاوند کے خلاف ایک ڈگری کی رقم کی ادائیگی کے لئے فروخت کرنے کے لئے نظارت امور عامہ کے سپرد کیا ہے۔ مکان پختہ چار کمروں اور برآمدہ پر مشتمل ہے۔ پانی کے لئے نلکہ بھی لگا ہوا ہے۔ ایک ہزار روپیہ میں یہ مکان رہن ہے۔ پریذیڈنٹ صاحب محلہ دار الرحمت اپنی نگرانی میں نیلام کریں گے۔ آخری منظوری نظارت امور عامہ کی ہوگی۔ مکان پر چوبارہ بھی اور ایک عمدہ ہوادار تہ خانہ بھی ہے جو ایام گرمی میں ٹھنڈا رہتا ہے۔ مکان کی تعمیر اہتمام سے کی گئی ہے۔ اور مواد پختہ استعمال کئے گئے ہیں۔ دار السعت کے محلہ کا موقع اسٹیشن کے قریب ہے۔ یہ مکان میں نے دیکھا ہے۔ اچھی عمارت ہے۔ خواہشمند احباب مورخہ ۳۰/۱۲/۳۸ کو بوقت ۹ بجے موقع پر بولی دے سکتے ہیں۔

ناظر امور عامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انگریزی میں ترجمہ

کتب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اشاعت کا کام نہایت ہی اہم اور ضروری ہے۔ دنیا میں تبلیغ اسلام کا اس سے بہتر اور اس سے زیادہ مؤثر طریق اور کوئی نہیں ہو سکتا کہ آپ کی کتب کو دنیا میں پھیلایا جائے۔ انگریزی زبان چونکہ فی زمانہ بین الاقوامی حیثیت رکھتی ہے۔ اور دنیا بھر میں رائج ہے۔ اس لئے اس بات کی بڑی ضرورت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا جائے۔ احباب یہ سن کر یقیناً خوش ہوں گے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے

اس بابرکت کام کا آغاز ہو چکا ہے محمد حسن تاج صاحب جن کو اس امر کا دیرینہ شوق تھا۔ اور جو انگریزی میں خاص قابلیت رکھتے اور ترجمہ کے کام میں عمدہ مہارت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کچھ عرصے سے جماعت حیدرآباد دکن کی امداد سے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور انجمن کی اجازت سے اس کام کو شروع کر رکھا ہے۔ چنانچہ اس وقت حضرت اقدس کی تین کتب۔ برکات الدعا۔ چشمہ مسیحی۔ اور سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب انگریزی میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ جو عنقریب شائع ہونے والی ہیں۔ سردست

اس وقت جلسہ سالانہ کے موقع پر نمونہ کے صفحات شائع کئے گئے ہیں۔ نمونہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کام محنت اور عمدگی سے کیا جا رہا ہے۔ چونکہ یہ کام ساری جماعت کی مدد کو چاہتا ہے۔ اس لئے احباب اس کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔

اعلان نکاح

۲۶ دسمبر جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر اور ظہر و عصر کی نماز کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے دو نکاحوں کے اعلان کے ساتھ ایک تیسرے نکاح کا بھی اعلان فرمایا۔ جو یہ ہے:۔ عبدالرحمٰن صاحب جالندھری بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی بنگالی کا نکاح امینہ بیگم بنت سردار کرم داد خانصاحب پنشنر کیساتھ بعوض ۵۰۰ روپیہ مہر۔

ایک انجن ڈرائیور کی ضرورت

کارخانہ روئی سندھ میں ایک تجربہ کار انجن ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ جو بلیک سٹون ڈیزل آئل انجن ایک سو گھوڑوں کی طاقت والے پر کام کر سکے اور پورے طور پر اس کی دیکھ بھال اور بوقت ضرورت ضروری مرمت وغیرہ بھی کر سکے۔ درخواستیں بنام منیجر سندھ جننگ فیکٹری کنری (سندھ)، معرفت [illegible] آنی چاہئیں۔ ان کے ہمراہ سارٹیفکیٹ وغیرہ کے علاوہ درخواست کنندہ یہ بھی تحریر کرے کہ کس قدر تنخواہ پہ آسکتا ہے

منیجر سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ

دوست نسواں (رجسٹرڈ)

مستورات کی جملہ امراض مثلاً سیلان الرحم (لیکوریا) وغیرہ کا شافی علاج مایوس دلوں کے لئے آب حیات۔ اجڑے گھروں کے لئے چمکتا ہوا ستارہ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصولڈاک

کنگ میڈیکل ہال (رجسٹرڈ) جالندھر

دنیا کی سب سے اچھی اور مقوی دوا

جس کی تصدیق نہ صرف ہندوستان بلکہ جرمن امریکہ اور یورپ کے ہزاروں ڈاکٹروں نے کی ہے

سیکسول (رجسٹرڈ)

دنیا کے تمام ڈاکٹر اس چیز پر متفق ہیں۔ کہ سیکسول ایک بے ضرر اور زود اثر ٹانک ہے۔ جو معدہ اور جگر کی اصلاح کے بعد خون صالح پیدا کرتی ہے بعض ڈاکٹروں کی تو یہاں تک رائے ہے کہ سیکسول نہ صرف کمزور انسانوں کو فائدہ کرتی ہے بلکہ بوڑھے بھی از سر نو جوانی کے آثار محسوس کرنے لگتے ہیں سیکسول جرمن کے مشہور ڈاکٹر واٹسن کا نسخہ ہے جو بہترین کیمیاوی طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے سیکسول ان لوگوں کے لئے بیحد مفید ہے جو کمزور ہیں۔ جنکا رنگ زرد ہے۔ اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ کمزوری کو دور کرتی ہے۔ دائمی قبض کو دور کرتی ہے۔ یقین جانئے کہ دنیا میں سیکسول سے زیادہ زود اثر اور کامیاب ٹانک کوئی نہیں ہے قیمت بڑی شیشی 2/8 چھوٹی شیشی 1/4 علاوہ محصول

ڈنی چند کھوسلہ اینڈ سنز جالندھر شہر (پنجاب)

قابل فروخت اراضی

ایک نہایت باموقع اراضی ۱۰ کنال چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے کی کوٹھی کے سامنے سڑک کی سڑک پر قابل فروخت موجود ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے قیمت طے فرما سکتے ہیں۔

عبدالرحمٰن یحییٰ کارکن بیت المال قادیان

باموقع مکان برائے فروخت

مسجد اقصےٰ سے جانب جنوب متصل مسجد ارائیاں نہایت محفوظ جگہ میں ایک پختہ مکان۔ اندر ملکہ۔ سخت ضرورت کے ماتحت بیچنا مقصود ہے۔ اصل لاگت پر دے دیا جائے گا۔ ایک طرف دوکان بن سکتی ہے۔ حاجتمند احباب منشی محمد دین صاحب کلرک دفتر الفضل سے ملیں یا زینب بی بی بیوہ منشی نبی بخش صاحب مرحوم مدینۃ الرحمٰن محلہ پورہ لاہور سے خط و کتابت کریں۔

عنایت اللہ مدرس عربی

مکندپور اور بنگہ ضلع جالندھر میں باموقعہ جائیداد کی فروخت

دو عدد دوکانات ملکیہ ومقبوضہ صدر انجمن احمدیہ واقعہ مکندپور ضلع جالندھر جو بہت عمدہ موقع پر واقع ہیں۔ بتاریخ [illegible] بروز ہفتہ اور ایک قطعہ مکان واقع بنگہ ضلع جالندھر ملکیت ومقبوضہ صدر انجمن احمدیہ بتاریخ [illegible] بروز اتوار منشی محمد دین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان موقعہ پر نیلام کریں گے۔ زر نیلام کا ¼ حصہ بولی ختم ہونے پر فوراً وصول کر لیا جائے گا۔ اور بقیہ ¾ زر نیلام روبرو سب رجسٹرار صاحب وصول کر کے رجسٹری کرا دی جائے گی۔ اخراجات رجسٹری بذمہ خریدار ہوں گے۔

یہ جائیدادیں نہایت عمدہ موقع کی ہیں۔ احمدی دوستوں کو چاہیئے کہ ان کے لئے خریدار پیدا کر کے موقعہ پہ لا کر بولی دلائیں۔ نیلام کی کاروائی ٹھیک دس بجے صبح شروع کر دی جایا کریگی۔ خواہشمند احباب موقع پہ پہنچ کر بولی دیں۔

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

ضرورت رشتہ

(۱) خاندان سادات میں سے ایک تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار نوجوان لڑکی کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکی والوں کی خواہش ہے کہ رشتہ سادات میں ہی ہو ضرورتمند احباب مجھ سے خط و کتابت کریں۔

(۲) ضلع گجرات کے ایک کشمیری دوست کو رشتہ کی ضرورت ہے۔ دیہاتی زندگی بسر کرنے والا رشتہ درکار ہے

خاکسار ابو العطاء جالندھری قادیان

ضرورت ہے

ایک قابل دیانتدار۔ قانون سے خوب واقف۔ خصوصاً قانون مال سے پیروکار کی کوئی اپیل نویس۔ مختار یا عرضی نویس جو پٹواری و قانون گو رہ چکا ہو قابل ترجیح ہوگا۔ تنخواہ کا تصفیہ خط و کتابت یا بالمشافہ گفتگو سے ہوگا۔ ریاست مالیر کوٹلہ میں کام کرنا ہوگا۔ سندات فوراً بھیجنی چاہئیں۔

المشتہر خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی